

شہاب الدین مارکیٹ کے دکاندار مالکانہ حقوق پر دکانیں حاصل کر سکیں گے



ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی شہاب الدین مارکیٹ کارپوریشن کی تعمیر کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی سرپرستی اور ہدایت پر شہاب الدین مارکیٹ اور پانچ منزلہ کارپوریشن کارپوریشن کے تعمیراتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے 22 جنوری 2012ء کو باضابطہ طور پر اس کاسنگ بنیاد رکھ دیا۔

شہاب الدین مارکیٹ کے حوالے سے گرینڈ الاؤنس آف شاپ کیپر شہاب الدین مارکیٹ کے ایک وفد نے بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی سے الاؤنس کے صدر محمد اسلم کی قیادت میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ شہاب الدین مارکیٹ صدر کے دکاندار شہاب الدین مارکیٹ کی نئی تعمیر شدہ عمارت میں

”کم مالی حیثیت رکھنے والے دکاندار اگر چاہیں تو پہلے کی طرح کرائے پر دکانیں حاصل کرنے کے اہل ہوں گے مارکیٹ کی بقیہ دکانیں نیلامی کے ذریعے خواہش مند افراد کو الاٹ کی جائیں گی“ رؤف اختر فاروقی

مارکیٹ سے چند سو قدم کے فاصلے پر تین عدد بڑے پلاٹس حاصل کر کے اس پر عارضی طور پر 840 دکانیں مارکیٹ کے طور پر تعمیر کی گئیں تاکہ پرانے دکانداروں کا کاروبار متاثر نہ ہو اور کمرشل پارکنگ پلازہ کی تکمیل تک انہیں کوئی دشواری نہ پیش آئے۔ عارضی مارکیٹ میں موجودہ دکانداروں کو دو، دو دکانیں فراہم کی گئیں جہاں تمام بنیادی سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔ ناگزیر وجوہات کی بناء پر اس منصوبہ پر عملدرآمد نہیں کیا جا سکا تاہم دسمبر 2011ء میں

کراچی میں گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور پارکنگ کے لئے گنجائش اور جگہ کی کمی کے پیش نظر سابقہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے تحت شہر کے قلب صدر میں کمرشل کارپوریشن پلازہ کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا تھا جس پر عملدرآمد میں ایک بڑی رکاوٹ صدر میں ایسپیرس مارکیٹ سے متصل خواجہ شہاب الدین مارکیٹ اور اردگرد موجود قدیم 1721 دکانیں تھیں جو عرصہ دراز سے ایم سی کے کرایہ دار رہے ہیں۔ سابقہ دور میں ایسپیرس

